السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ ذاکری کی تربیتی کلاسز سے مکمل استفادہ فرمارہے ہوں گے ۔ مذید تین دروس آج بھیجے جارہے ہیں۔ دروس کے مندرجات کو مختصر نکات کی صورت میں تحریر ضرور کریں تاکہ ایک نگاہ میں سرعت سے اپنی تقریر کا جائزہ بھی لیا جاسکے۔ پانچ پانچ منٹ کے دورانیہ پر مشتمل اپنی تقاریر کو اپنے فون میں خود ریکارڈ کریں اور تنقیدی اعتبار سے اس کا خود جائزہ لیں اور کسی بے تکلف دوست یا رشتہ دار سے بھی اسکی رائے لیں۔

ذاکری کے سلسلے میں بہتری کے کچھ عملیات و دعائیں بھی آپکو بھیجی جارہی ہیں۔ جن مجالس پڑھنے والوں نے ان اذکار کی پابندی کی ہے انہیں بہت فائدہ حاصل ہوا ہے، لہذا آپ کو بھی ان عملیات سے استفادہ کرنا چاہئے۔ اور ذاکری کے مختصر خطبات بھی بھیجے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ پوسٹس بھی بھیجی جارہی ہیں جنہیں آپ نے حفظ کرنا ہے۔

اگر ممکن ہو تو اپنا ایک فیڈبک ہمیں بھیجیں تاکہ مدرسہ کے علم میں رہے کہ آپ کا یہ علمی سفر کیسا چل رہاہے۔؟

والسلام انتظامیہ مدرسۃ القائمؑ

اِس ہفتے کے دروس

کامیاب ذاکر یا ذاکرہ بننے کے رہنما اصول۔۔۔۔ درس 1

https://www.youtube.com/watch?v=eXD4ETJyNzc
https://vimeo.com/456849136

مجلسِ عزاء کے خطیب کو نقصان پہنچانے والی غلطیاں

https://www.youtube.com/watch?v=yqemEq7mGlc

https://vimeo.com/456870802

مجالسِ عزاء میں پڑھے جانے والے مصائب کی تیاری کے اصول۔۔۔۔ درس 2

https://www.youtube.com/watch?v=woiYnx29f5I

https://vimeo.com/456854406

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992

اہم اذکار برائے ذاکر / ذاکرات

قوّتِ حافظہ

قوّتِ حافظہ بڑھانے کے لئے اِس آیت مبارکہ کو 41 بار انجیر پر پڑھ کر اُس کے چند دانے روزانہ کھانے سے حافظہ بہت قوی ہو جاتا ہے"۔

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ο

آیت الکرسی کا روزانہ 21 مرتبہ پڑھنا قوّتِ حافظہ بڑھانے اور قرآنی سوروں کو یاد کرنے کے لئے انتہائی مجرّب ہے"۔

قرآنی سورہ یاد کرنے کے لئے اور اپنے حافظے کو قوی کرنے کے لئے اگر شیشے کے برتن پر سورۂ بَقَرَہ کی آیت 285 اور 286 لکھوا کر، اُس میں ناشتہ کیا جائے تو حافظہ کے لئے انتہائی مفید ہے (برتن استعمال کرتے وقت اور دھوتے وقت باوضو ہونے کا اہتمام کیا جائے)۔

ہر روز صبح کے وقت ناشتے پر 100 مرتبہ اِس ذکر کا پڑھنا کُند ذہنی دور کرنے کے لئے بہت مجرّب ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ يَارَبَّ كُلِّ شَيۡءٍ وَّ وَارِثَهٗ

دن و رات میں 804 مرتبہ یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ پڑھے۔ اس شرط کے ساتھ کہ اِس ذکر کو صبح ہونے سے پہلے پڑھے اور چوتھے روز صدقہ دے۔ خدا اُسے کرامت عطا کرے گا کہ کُند ذہنی دور ہو جائے گی انشاء اللہ۔

مجلسِ عزاء میں اخلاص

جو بھی شخص اِخلاص کی دولت حاصل کرنا چاہتا ہو وہ اسمِ مبارکہ " یَا وَاجِدُ " ہر نمازِ فجر کے بعد 105 بار پڑھے۔

لوگوں کے دل جیتنے کیلئے

اسمِ مبارک "یارحیمُ" کو 40 روز تک 5500 مرتبہ پڑھنے والے سے تمام مخلوق کو اُس سے اُنس ہو جائے گا اور اِس ذکر سے لوگوں کے دل جیت لئے جاتے ہیں۔

ناکامی کا خوف

امام علی رضاؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ: "کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے مکمل تعظیم اور اکرام سے اگر خدا کا نام "اَلۡمُبۡدِئُ" پڑھے تو وہ کام اپنے انجام کو پہنچے گا"۔

عبداللہ ابن یحیٰ بیٹھتے ہوئے گر پڑے، اُن کے سر پر چوٹ آئی اور خون بہنے لگا۔ مولا علیؑ نے پانی منگوا کر اُن کا زخم دھویا اور لعابِ دہن لگا کر اُن کا زخم صحیح کر دیا کہ نشان تک باقی نہ رہا اور فرمایا کہ:

"عبداللہ، اُس خدا کا شکر ادا کرو جو ہمارے شیعوں کے گناہوں کو اِس طرح تکلیف سے دنیا ہی میں مٹا دیتا ہے تاکہ ان کی عبادت خالص رہے"۔

عبداللہ نے کہا مولا! میری غلطی مجھے بتائیں تاکہ میں اُسے دوبارہ نہ کروں تو مولا علیؑ نے فرمایا: "تم نے یہ غلطی کی کہ جب تم کرسی پر بیٹھنے لگے تو تم نے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نہیں پڑھی اس لئے یہ تکلیف تمہیں سہنا پڑی۔ عبداللہ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ رسولِ خداؐ کا فرمان ہے کہ جس عمل میں بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نہ پڑھی جائے تو اُس کام کا انجام اچھا نہ ہوگا، لہٰذا ہر کام شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ضرور پڑھنی چاہیئے"۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے کیلئے

حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص سوتے وقت سورۂ نُور کی تلاوت کرے یا اُس پر تلاوت کی جائے یا لکھی ہوئی سورہ اُس کے پاس ہو تو اُس سے وہ اَمر و نہی کرنے لگے گا، اُسے اللہ اور اُس کے رسولؐ سے محبت ہوگی اور وہ بُری چیزوں سے کنارہ کشی کر لے گا۔

لوگوں کی بدگوئیوں سے بچنے کیلئے

علماء فرماتے ہیں کہ: صبح و شام میں ملا کر 40 بار نادِ علیؑ کا پڑھنا تہمتوں کو دور کر دیتا ہے۔

امام جعفرِ صادقؑ کے فرمان کے مطابق سورۂ مبارکہ ھُمَزَہ کو 21 بار بدزبانوں سے حفاظت کے لئے پڑھنا نہایت فائدہ مند ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

ذاکری کے مُختصر خطبات

☆خطبہ 1: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلاَمُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ اَمَّابَعْدُفَقَدْقَالَ اللّٰہُ الْحَکِیْمُ فِیْ مُحْکَمِ الْکِتَابِ الْکَرِیْمِ وَھُوَاَصْدَقُ الصَّادِقِیْنَo

☆خطبہ 2 : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَاھُوَاَھْلُہٗ وَالصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَo

☆خطبہ 3 : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَالْاَوَّلُ ھُوَالْاٰخِرُھُوَالظَّاھِرُوَالْبَاطِنُ والصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَo

☆خطبہ 4 : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنَامِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَۃِ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبَ وَالصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَo

☆خطبہ 5 : حَسْبُنَااللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلاَمُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ o

☆خطبہ 6 : مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمُ. وَالصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَo

☆خطبہ 7 : اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ. اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلاَمُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ o

☆خطبہ 8 : اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلاَمُ عَلیٰ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍوَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ الْمَظْلُوْمِیْنَ o

☆خطبہ 9 : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلاَمُ عَلیٰ سَیِّدِنَاوَنَبِیِّنَااَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٌ وَآلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ اَجْمَعِیْنَ o

☆خطبہ 10 : اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُوَالسَّلاَمُ عَلیٰ سَیِّدِنَاوَنَبِیِّنَاوَطَبِیْبِ قُلُوْبِنَاوَشَفِیْعِ ذُنُوْبِنَامَوْلَانَاوَمَوْلَاالْکَوْنَیْنِ جَدِّالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٌوَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ اَجْمَعِیْنَ o

☆خطبہ 11: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالْجَنَّۃُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالنَّارُ لِلْمُنَافِقِیْنَ وَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ اَجْمَعِیْنَ o

☆خطبہ 12: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُوَحِّدِیْنَ وَالنَّارُلِلْمُلْحِدِیْنَ وَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی ظَالِمِیْھِمْ وَغَاصِبِ حُقُوْقِھِمْ اَجْمَعِیْنَo

ذاکری کے مُختصر خُطبات

☆خطبہ13: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی وَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ اَجْمَعِیْنَ o

☆خطبہ 14: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ خَالِقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُوَالسَّلَامُ وَالتَّحِیَّۃُوَالْاِکْرَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَااَبِیْ الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ o

☆خطبہ 15: اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بَارِیءِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ. وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ. مَوْلَانَاوَمُقْتَدَانَااَبُوالْقَاسِمِ مُحَمَّدٌ وَعِتْرَتِہٖ الطَّاھِرِیْنَ وَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ اَجْمَعِیْنَ o

☆خطبہ 16: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا. وَمَا کُنَّالِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَااللّٰہُ تَعَالٰی لَقَدْجَاءَ تْ رُسُلُ رَبِّنَابِالْحَقِّ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ. وَعِتْرَتِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ اَجْمَعِیْنَ o

☆خطبہ 17: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَبْلُغُ مِدْحَتَہُ الْقَائِلُوْنَ وَلَا یُحْصِی نَعْمَاءَ ہُ الْعَادُّوْنَ وَلَا یُؤَدِّیْ حَقَّہُ الْمُجْتَھِدُوْنَ. وَالصَّلٰوۃُوَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعِتْرَتِہٖ الطَّاھِرِیْنَ.

☆خطبہ 18: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِہٖ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِخْلَاصًا لِوَحْدَانِیَّتِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ بَرِیَّتِہٖ وَعَلَی الْاَصْفِیَاءِ مِنْ عِتْرَتِہٖ وَلَعْنَتُ اللّٰہِ عَلٰی ظَالِمِیْھِمْ وَغَاصِبِ حُقُوْقِھِمْ اَجْمَعِیْنَ.

☆خطبہ 19: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ خَالِقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی الصَّاحِبِ الدَّعْوَۃِ النَّبَوِیَّۃِ

وَالْعِصْمَۃِ الْفَاطِمِیَّۃِ وَالصَّوْلَۃِ الْحَیْدَرِیَّۃِ

وَالْحِلْمِ الْحَسَنِیَّۃِ وَالشُّجَاعَۃِالْحُسَیْنِیَّۃِ

وَالْعِبَادَۃِ السَّجَّادِیَّۃِ وَالْمَعَاصِرِ الْبَاقِرِیَّۃِ

وَالْآثَارِ الْجَعْفَرِیَّۃِ وَالْعُلُوْمِ الْکَاظِمِیَّۃِ

وَالْحُجَجِ الرَّضَوِیَّۃِ وَالْجُوْدِ التَّقَوِیَّۃِ

وَالنِّقَاوَۃِ النَّقَوِیَّۃِ وَالْھَیْبَۃِ الْعَسْکَرِیَّۃِ

وَالْغَیْبَۃِ الْاِلٰھِیَّۃِ اَلْقَآئِمُ بِاَمْرِاللّٰہِ

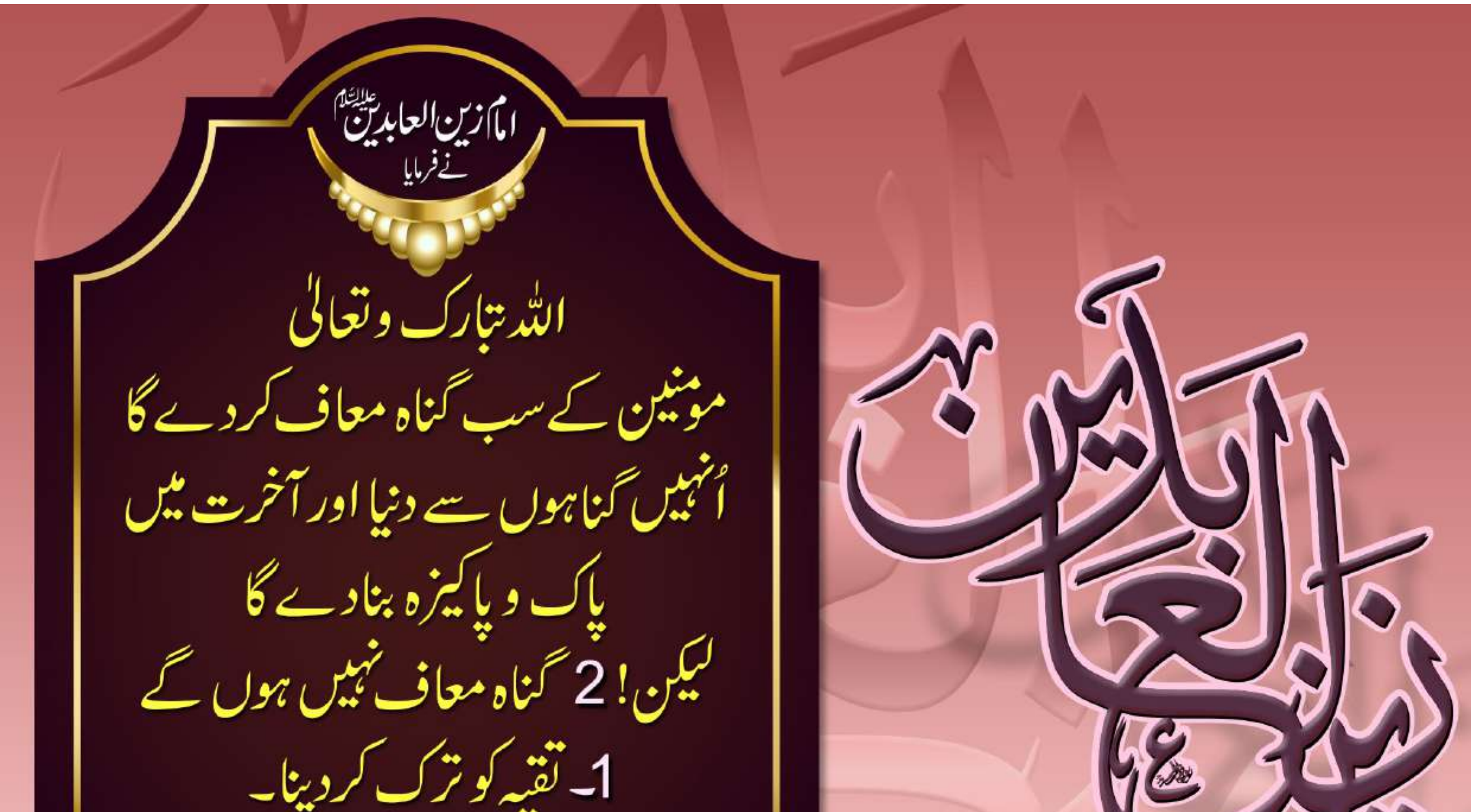
امام زین العابدین علیہ السلام
نے فرمایا
اللہ تبارک و تعالیٰ
مومنین کے سب گناہ معاف کردے گا
اُنہیں گناہوں سے دنیا اور آخرت میں
پاک و پاکیزہ بنادے گا
لیکن ! 2 گناہ معاف نہیں ہوں گے
1۔ تقیہ کو ترک کردینا۔
اور
2۔ مومن بھائیوں کے حقوق کو
ضائع کردینا۔
(بحار الانوار۔ جلد 75۔ صفحہ 415)
زین العابدین
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امام زین العابدینؑ

سوال: وہ کون سے امامؑ تھے جن کے متعلق یہ بات آئی ہے کہ جنہوں نے اپنے ناقہ پر ۲۰ حج کیئے لیکن ایک دفعہ بھی اس کو چابک نہ مارا؟

جواب: حضرت امام زین العابدینؑ۔

سوال: یہ کس امام معصومؑ کی کنیز نے کہا تھا کہ میں کبھی دن میں اُن کے پاس کھانا نہیں لے کر گئی رات کو کبھی ان کے لئے بستر نہیں بچھایا؟

جواب: حضرت امام زین العابدینؑ۔

سوال: امام زین العابدینؑ نے ایک دن اپنے اوپر تہمت لگانے والے سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: اگر تم سچ بول رہے ہو تو خدا میری مغفرت کرے اور اگر تم جھوٹے ہو تو خدا تمہاری مغفرت کرے۔

سوال: وہ کون سے امام معصومؑ ہیں جن کے متعلق یہ آیا ہے کہ وہ جتنا کھانا کھاتے تھے اتنا ہی کھانا صدقہ کیا کرتے تھے؟

جواب: امام زین العابدینؑ۔

سوال: وہ کون سے امام معصومؑ تھے جو اس وجہ سے کہ کہیں ماں کی بے احترامی نہ ہو جائے ان کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے تھے؟

جواب: امام زین العابدینؑ۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

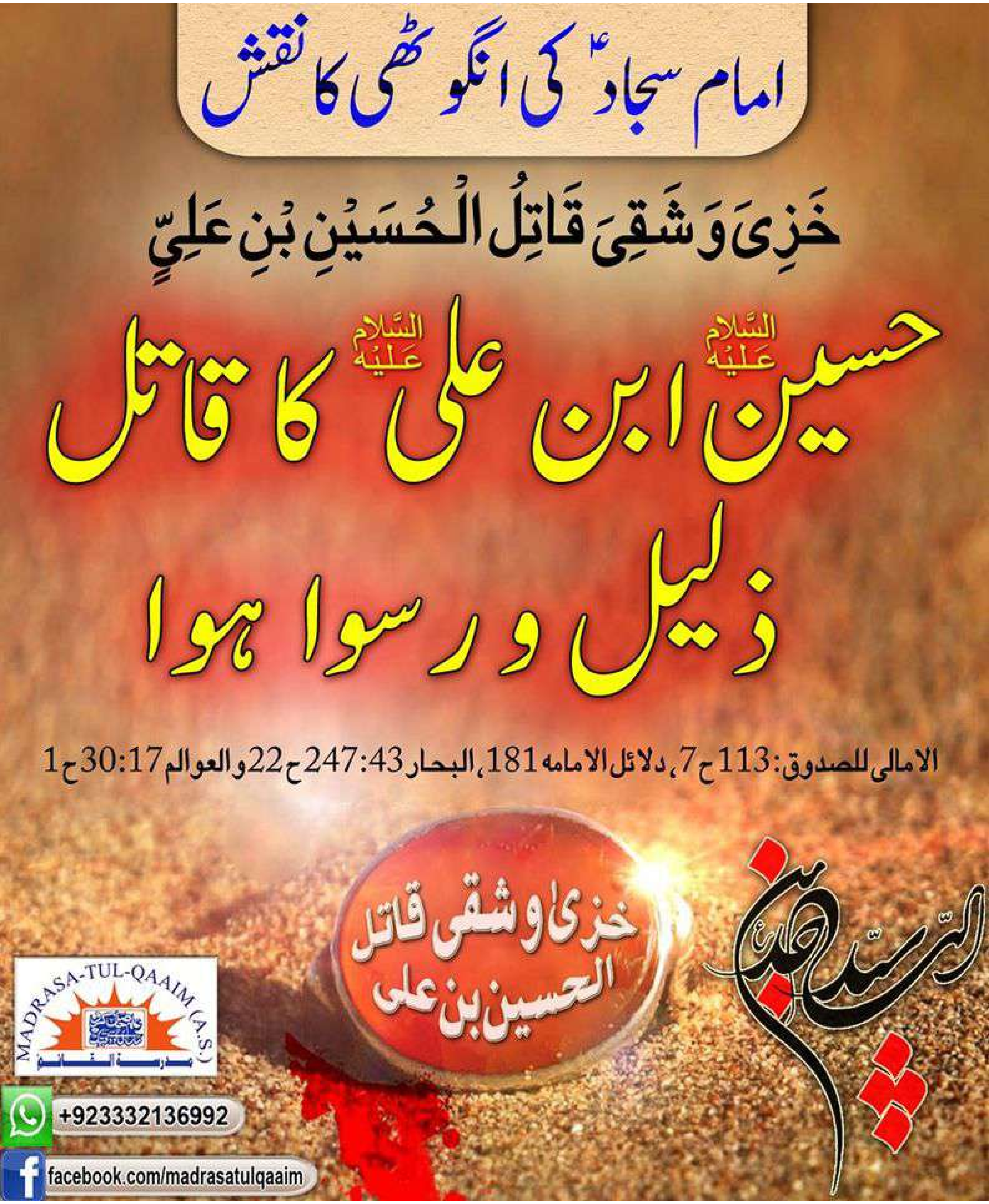
امام سجادؑ کی انگوٹھی کا نقش
خَزِیَ وَ شَقِیَ قَاتِلُ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ
حسین علیہ السلام ابن علی علیہ السلام کا قاتل
ذلیل و رسوا ہوا
الامالی للصدوق: 113 ح 7، دلائل الامامہ 181، البحار 43: 247 ح 22 والعوالم 17: 30 ح 1
خزی وشقی قاتل
الحسین بن علی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

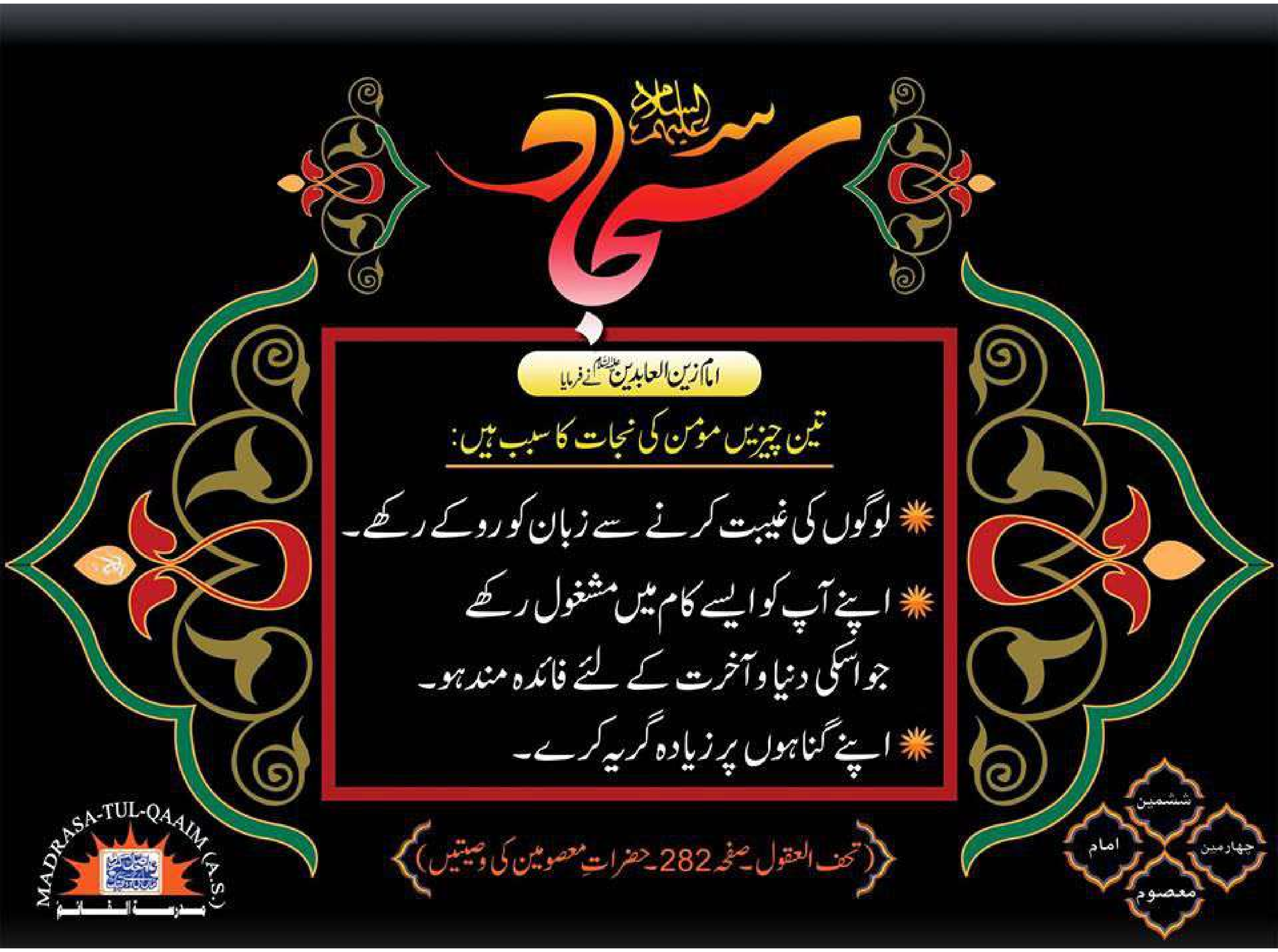
سجاد علیہ السلام
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
تین چیزیں مومن کی نجات کا سبب ہیں:
لوگوں کی غیبت کرنے سے زبان کو روکے رکھے۔
اپنے آپ کو ایسے کام میں مشغول رکھے جو اسکی دنیا و آخرت کے لئے فائدہ مند ہو۔
اپنے گناہوں پر زیادہ گریہ کرے۔
(تحف العقول۔صفحہ 282۔حضرات معصومین کی وصیتیں)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
ششمین
امام
چهارمین
معصوم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
کسی سے دشمنی نہ کرو
چاہے تم کو یہ گمان ہو
کہ وہ تم کو نقصان پہنچائے گا
اور کسی کی دوستی ترک نہ کرو
چاہے تم کو گمان ہو
کہ اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔
(بحارالانوار۔ جلد 78۔ صفحہ 120)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

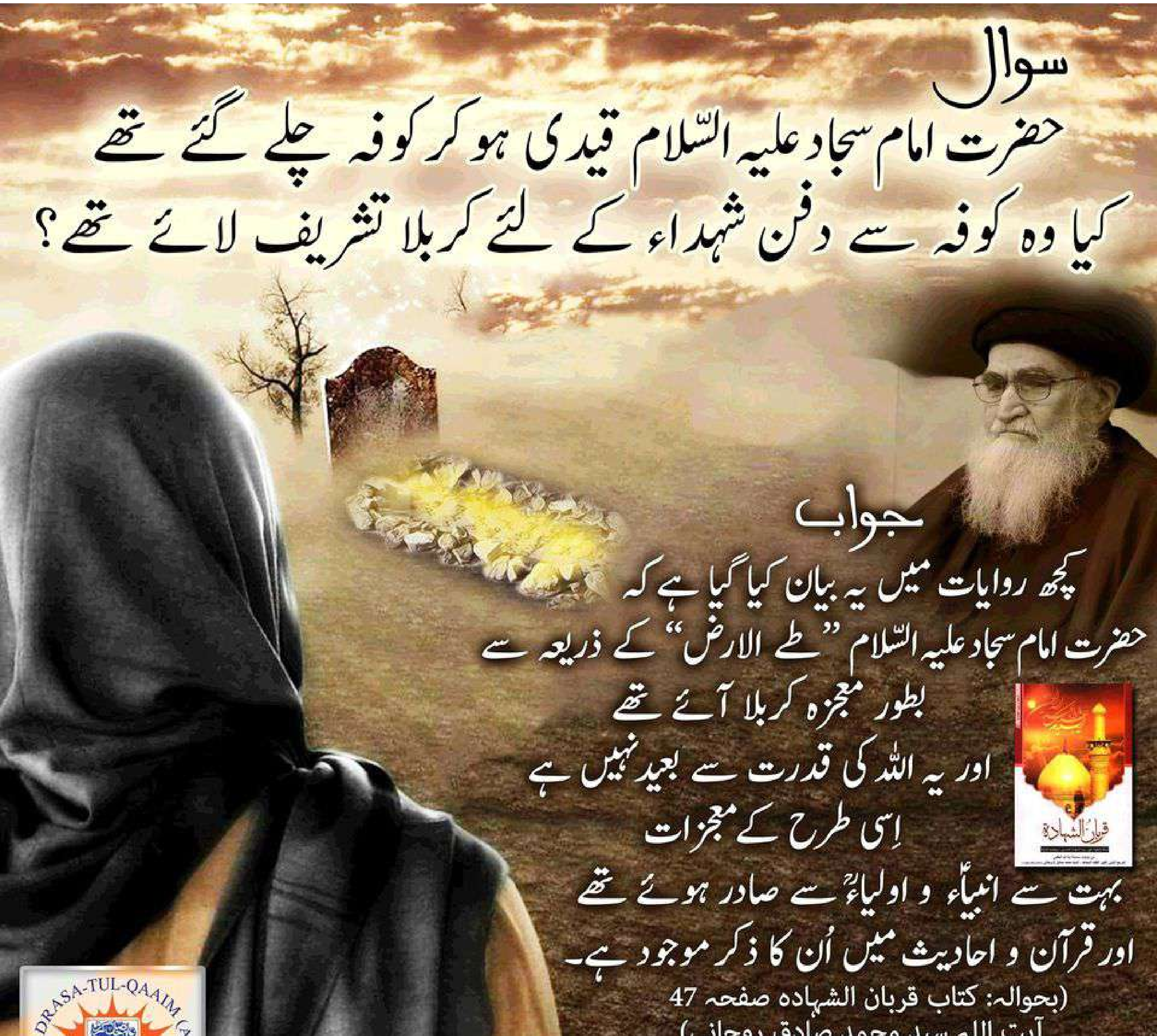
سوال
حضرت امام سجاد علیہ السّلام قیدی ہو کر کوفہ چلے گئے تھے
کیا وہ کوفہ سے دفن شہداء کے لئے کربلا تشریف لائے تھے؟
جواب
کچھ روایات میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ
حضرت امام سجاد علیہ السّلام "طے الارض" کے ذریعہ سے
بطور معجزہ کربلا آئے تھے
اور یہ اللہ کی قدرت سے بعید نہیں ہے
اِسی طرح کے معجزات
بہت سے انبیاءؑ و اولیاءؒ سے صادر ہوئے تھے
اور قرآن و احادیث میں اُن کا ذکر موجود ہے۔
(بحوالہ: کتاب قربان الشہادہ صفحہ 47
آیت اللہ سید محمد صادق روحانی)
قربان الشہادۃ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حقیقی دوست...... صرف اللہ تعالیٰ

ایک شخص نے امام سجادؑ سے دریافت کیا کہ میں اللہ تعالیٰ سے پہلی چیز کیا طلب کروں۔؟

امام سجادؑ نے فرمایا: اللہ کا دوست ہونا کیونکہ اللہ کے اسماء میں ایک رفیق بھی ہے۔

وہ شخص کہتا ہے مجھے تعجب ہوا کہ واقعاً کیا خدا رفیق بھی ہے۔؟ امامؑ نے فرمایا:

حقیقی دوست و رفیق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

اس سے بہتر کوئی رفیق مل نہیں سکتا۔ کون سا ایسا دوست ہے کہ تم اُس کے ساتھ بُرائی کرو اور وہ ہمیشہ نیکی کرتا رہے۔۔۔؟

(نجوای روزه داران جلد۱ ص ۱۲۱ ـ تحفة الصّائمین ص ۷۲)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

دعا

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

تمہارا ربّ بڑی حیا والا کریم ہے۔ اُسے اِس بات سے حیا آتی ہے کہ بندہ اُس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ اُسے خالی پلٹا دے۔۔ (میزان الحکمۃ منتخب)

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

مومن کی دعا کے تین نتیجے نکلتے ہیں:

- یا تو دعا اُس کیلئے ذخیرہ کرلی جاتی ہے
- یا جلد قبول ہوجاتی ہے
- یا پھر کسی ایسی مصیبت کو ٹال دیا جاتا ہے جو اُس پر نازل ہونے والی ہوتی ہے۔۔

(میزان الحکمۃ منتخب)
آقائے ری شہری

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
غِیبت
سے
پرہیز
یا سید الساجدین
ادرکنی
علامہ طبرسیؒ لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے امام زین العابدینؑ سے بیان کیا کہ
فلاں شخص آپؑ کو گمراہ اور بدعتی کہتا ہے، آپؑ نے فرمایا افسوس ہے کہ تم نے
اُس کی ہمنشینی اور دوستی کا کوئی خیال نہ کیا اور اسکی برائی مجھ سے بیان کردی،
دیکھو یہ غیبت ہے، اب ایسا کبھی نہ کرنا۔۔
(احتجاج طبرسی، ص304)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

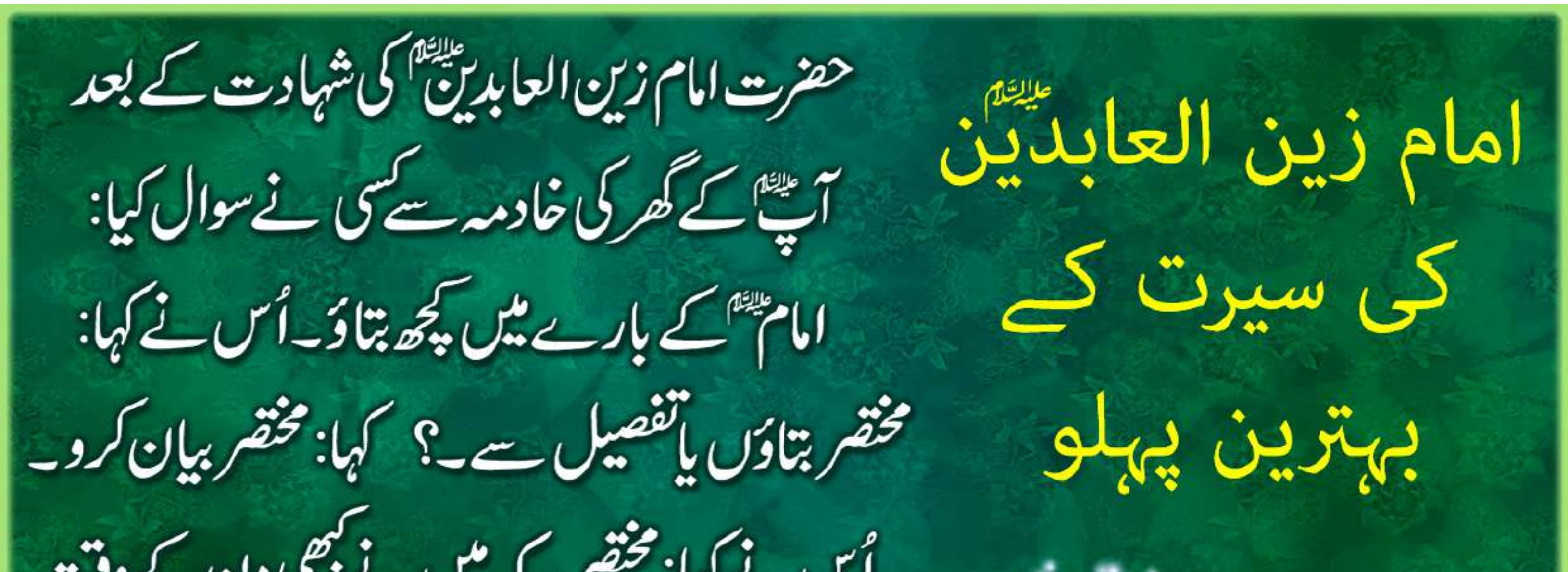
امام زین العابدینؑ
کی سیرت کے
بہترین پہلو
حضرت امام زین العابدینؑ کی شہادت کے بعد
آپؑ کے گھر کی خادمہ سے کسی نے سوال کیا:
امامؑ کے بارے میں کچھ بتاؤ۔ اُس نے کہا:
مختصر بتاؤں یا تفصیل سے۔؟ کہا: مختصر بیان کرو۔
اُس نے کہا: مختصر یہ کہ میں نے کبھی دن کے وقت
امامؑ کی خدمت میں کھانا پیش نہیں کیا اور
رات کے وقت کبھی اُن کیلئے
بستر نہیں بچھایا۔۔
(علل الشرائع ص۸۸)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
یا سید الساجدین
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

سیرتِ سیّدِ سجاد علیہ السلام
رضائے الٰہی پر راضی رہنا

بچپن میں ایک مرتبہ امام زین العابدین علیہ السلام بیمار ہوئے تو امام حسین علیہ السلام آپ علیہ السلام کی مزاج پرسی کیلیئے آئے اور فرمایا: نورِ نظر۔! کوئی خواہش ہو تو بیان کرو۔ فرمایا: خواہش صرف یہ ہے کہ **میں رضائے الٰہی پر راضی رہوں۔** اِس کے علاوہ اور کوئی خواہش نہیں کیونکہ جو اللہ چاہتا ہے وہی بہتر ہے۔ اُس سے بہتر میں کیا طے کر سکتا ہوں۔ یہ سُن کر امام حسین علیہ السلام خوش ہوئے اور فرمایا:

بیٹا تمہارا جواب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملتا جلتا ہے۔ جب انہیں آگ میں پھینکا جا رہا تھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کی بات کے جواب میں یہی فرمایا تھا کہ بے شک مجھے حاجت ہے لیکن تم سے نہیں اپنے پالنے والے سے ہے۔۔

السید الساجدین السلام علیک

(بحار الانوار جلد 11 ص 21 طبع ایران)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

امام سجاد علیہ السلام سے پوچھا گیا: سب سے زیادہ خطرہ کس کو ہے۔؟
DANGER
آپ علیہ السلام نے فرمایا: جس نے اپنے لئے
دنیا (کی محبت) کو خطرہ نہ سمجھا۔۔
(بحارالانوار جلد ۸ ص ۱۳۵)
السّلام علیك یا
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
السّلام علیک یا علیّ ابن الحسین و رحمۃ اللہ و برکاتہ
زین العابدین علیہ السلام
قطع رحمی
کرنے والے کے پاس
بھی نہیں بیٹھو
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص قطعِ رحم کرتا ہے اُس کے پاس بیٹھنے سے بچو
کیونکہ قرآنِ مجید میں تین مقامات پر اُس پر لعنت کی گئی ہے۔۔
(اصولِ کافی جلد۲ ص۳۷۷)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

طلب الحوائج الی الناس مذلة للحياة و مذهبة للحياء
و استخفاف بالوقار وهو الفقر الحاضر

لوگوں کے سامنے اپنی حاجت بیان کرنے سے
زندگی ذلیل، حیاء ختم اور شخصیت سبک
ہو جاتی ہے۔ اور یہ ایسا فقر ہے جسے انسان
اپنے ہاتھوں سے فراہم کرتا ہے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

(تحف العقول ص201)

سیرتِ
امام سجاد علیہ السلام
غصّہ کو ضبط کرنا
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
میرے لئے غصّہ کو پینے سے
زیادہ میٹھا کوئی گھونٹ نہیں،
غصّہ کو کنٹرول کرنا میرے لئے
سب سے میٹھی چیز ہے۔۔
(اصولِ کافی جلد ۲ ص ۱۰۹
نرم افزار جامع الاحادیث)
یا علی بن الحسین
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام زین العابدین علیہ السلام کی کثرتِ سجدہ کی سنّت اپنایئے
امام زین العابدین علیہ السلام بارگاہِ الٰہی میں اِس قدر سجدے بجالاتے تھے
کہ پورے ماتھے پر سجدوں کے نشان اور پیوند نمودار تھے
آپ علیہ السلام ہر سال دو بار اور ہر بار پیشانی پر لگے ہوئے
پانچ عدد نشانوں کو کاٹتے تھے
اِس وجہ سے امامؑ کو ذوالثفنات (یعنی صاحبِ پیوند) کہا جاتا ہے۔۔
یا سید الساجدین
(علل الشرایع جلد ۱ ص ۲۳۳
نرم افزار جامع الاحادیث)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

بہترین شخص کون۔؟
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
جو شخص خدا کی واجب کردہ
چیزوں پر عمل کرے
وہ لوگوں میں بہترین شخص ہے۔۔
(جهاد النفس ح 237)
السلام علیک یا امام
علی بن حسین
امام السجاد علیہ السلام
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

دین و دنیا میں توازن

زین العابدینؑ

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

خدا کی قسم۔! دنیا اور آخرت ترازو کے دو پلڑوں کی مانند ہیں

ان میں سے ایک اگر زیادہ جھکتا ہے

تو دوسرا ہلکا ہو جاتا ہے۔۔

(میزان الحکمۃ منتخب۔جلد۱۔۲۲۳۷)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

مکمل خیر

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

لوگوں کے پاس موجود چیزوں کے بارے میں امیدوار نہ ہونا مکمل خیر ہے۔۔

(بحارالانوار جلد52 ص2)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

صفتِ ایثار

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا

امام زین العابدین علیہ السلام نے دو مرتبہ اپنا سارا مال راہِ خدا میں تقسیم کر دیا۔۔

(میزان الحکمۃ منتخب۔حدیث 506)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

شہادتِ امام حسین علیہ السلام اور اہلِ بیت علیہم السلام کی مصیبتوں پر رونے کا ثواب

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

جب بھی کسی مومن کی آنکھیں قتلِ حسین علیہ السلام کے سلسلے میں آنسو بہاتی ہیں یہاں تک کہ آنسو گال پر پہنچ جائیں تو اللہ تعالیٰ اُن آنسوؤں کو جنّت میں ایک نہر کے طور پر ایک مدّت تک کیلئے ٹھہرا دیتا ہے اور

جب بھی کسی مومن کی آنکھیں اُن تکلیفوں پر جو ہمارے دشمنوں سے ہم تک پہنچی ہیں، آنسو بہاتی ہیں یہاں تک کہ آنسو گال پر پہنچ جائیں، تو اللہ اُسے سچّوں کے ٹھہرنے کی جگہوں پر ٹھہراتا ہے اور

جب بھی کسی مومن کو ہماری راہ میں پریشانی لاحق ہو اور پھر وہ اُن مصیبتوں پر دکھی ہو جو ہمیں پہنچی تھیں اور اُس کی آنکھیں آنسو بہائیں تو اللہ اُس کی جانب سے مصیبت کو ہٹا دے گا اور قیامت کے دن (جہنم کی) آگ کی سختی سے امان عطا کرے گا۔۔

(ثواب الاعمال ، شیخ صدوق رح)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
تین چیزیں مومن کو نجات دلانے والی ہیں:
۱۔ لوگوں کی غیبت نہ کرنا
۲۔ ایسے کام کرنا جو دنیا و آخرت میں مفید ہوں
۳۔ اپنے گناہوں پر بہت رونا۔
(تحف العقول ص 282)
صلوات خاصہ امام سجاد
اللّٰھم صلّ علی علیّ بن الحسین سیّد العابدین الّذی
استخلصته لنفسک وجعلت منه أئمة الهدی الّذین
یهدون بالحقّ وبه یعدلون اخترته لنفسک وطهّرته
من الرجس اصطفیته وجعلته هادیاً مهدیاً اللّٰهمّ
فصلّ علیه أفضل ما صلّیت علی أحد من ذرّیة أنبیائک
حتّی تبلّغ به ما تقرّ به عینه فی الدّنیا والآخرة إنّک عزیز حکیم
یا علی ابن الحسین السجاد
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جب کسی ایسے شخص کو دیکھتے جو بیماری سے شفایاب ہو چکا ہوتا
تو آپ علیہ السلام اُس سے فرماتے تھے: تمہیں گناہوں سے پاکیزگی مبارک ہو،
اب نئے سِرے سے اعمال بجالاؤ۔۔
(بحارالانوار جلد 81)
یا سید الساجدین
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

صحیفہ کاملہ کا ایک مختصر تعارف

امام سجادؑ کی دعاؤں کا مجموعے کی سند کے متعلق مرحوم علامہ محمد تقی مجلسیؒ نے دعوی کیا ہے کہ ان کے پاس صحیفہ کی نقل و روایت کے حوالے سے 10 لاکھ اسناد و ثبوت موجود ہیں۔

اس کی عظمت کی وجہ سے اسے اخت القرآن: یعنی قرآن کی بہن، انجیلِ اہل بیتؑ، زبورِ آلِ محمدؐ اور صحیفہ کاملہ کہا جاتا ہے۔

علماء اہل سنت نے بھی صحیفہ سجادیہ کی روایت کی ہے۔ مثال کے طور پر ابن جوزی نے خصائص الائمہ میں اور حافظ سلیمان بن ابراہیم القندوزی (متوفی 1294) نے ینابیع المودۃ میں صحیفہ سجادیہ کا ذکر کیا ہے اور اس کی بعض دعائیں نقل کی ہیں۔

شیخ آقا بزرگ تہرانی کتاب: الذریعة الی تصانیف الشیعة میں تراجم کے علاوہ صحیفہ سجادیہ کے پچاس شرحوں کا تعارف کرایا ہے۔

سنہ 1353 ہجری میں مرحوم آیت اللہ العظمی مرعشی نجفیؒ نے صحیفہ سجادیہ کا ایک نسخہ اہلِ سنت کے عالم و دانشور اور تفسیر طنطاوی کے مؤلف مفتی اسکندریہ علامہ طنطاوی کے نام قاہرہ روانہ کیا۔ طنطاوی نے صحیفہ وصول کیا اور اس بیش بہاء تحفے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جواباً تحریر کیا: یہ ہماری بدبختی ہے کہ یہ گرانبہاء اور علم و معرفت کا زندہ جاوید خزانہ۔ جو انبیاء کی میراث ہے۔ اب تک ہماری دسترس سے خارج تھا میں جتنا بھی اس میں غور کرتا ہوں دیکھتا ہوں کہ یہ کلام، کلام خالق سے کمتر اور کلام مخلوق سے برتر و بالاتر ہے۔

ابن شہر آشوبؒ (متوفی 588 ہجری) اپنی کتاب »المناقب« میں لکھتے ہیں: بصرہ میں ایک مرد بلیغ وادیب کی موجودگی میں صحیفہ کاملہ کی فصاحت و شائستگی و حسن بیان کا حوالہ دیا گیا کہنے لگا: میں بھی اسی قسم کا صحیفہ املاء اور بیان کر سکتا ہوں اور خود بھی لکھ سکتا ہوں! چنانچہ قلم و قرطاس لیکر لکھنے بیٹھ گیا سر جھکائے بیٹھا رہا اور ایک جملہ بھی نہ لکھ سکا اور نہ بیان کر سکا اور شرمندگی کی حالت میں ہی دنیا سے رخصت ہوا۔۔

www.facebook.com/madrasatulqaaim

صحیفۂ کاملہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے۔؟

اِس کتاب کو اِس لئے صحیفۂ کاملہ کا نام دیا گیا ہے کہ زیدیہ فرقے کے پاس صحیفہ کا ایک نسخہ موجود ہے جو مکمل نہیں ہے بلکہ موجودہ صحیفے کے نصف کے برابر ہے۔ اسی وجہ سے اثنا عشری شیعوں کے پاس موجودہ صحیفے کو صحیفۂ کاملہ کہا گیا ہے۔۔

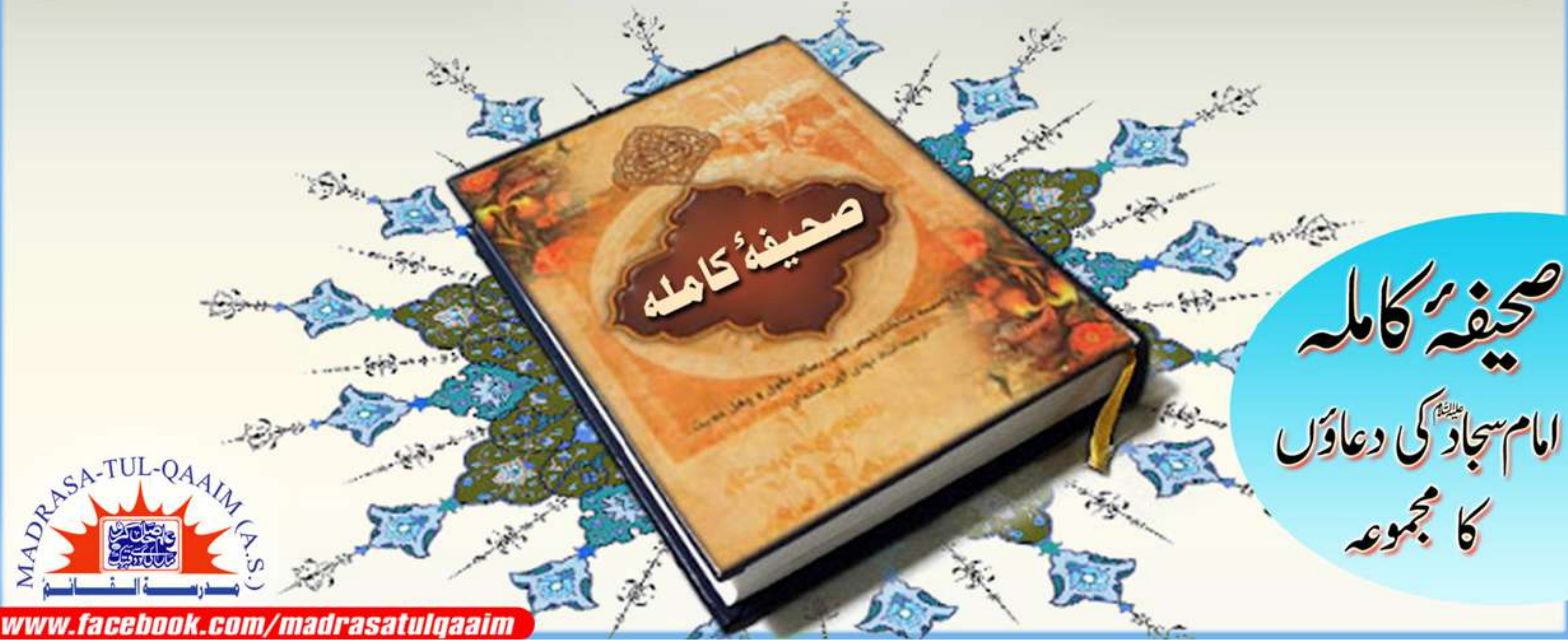

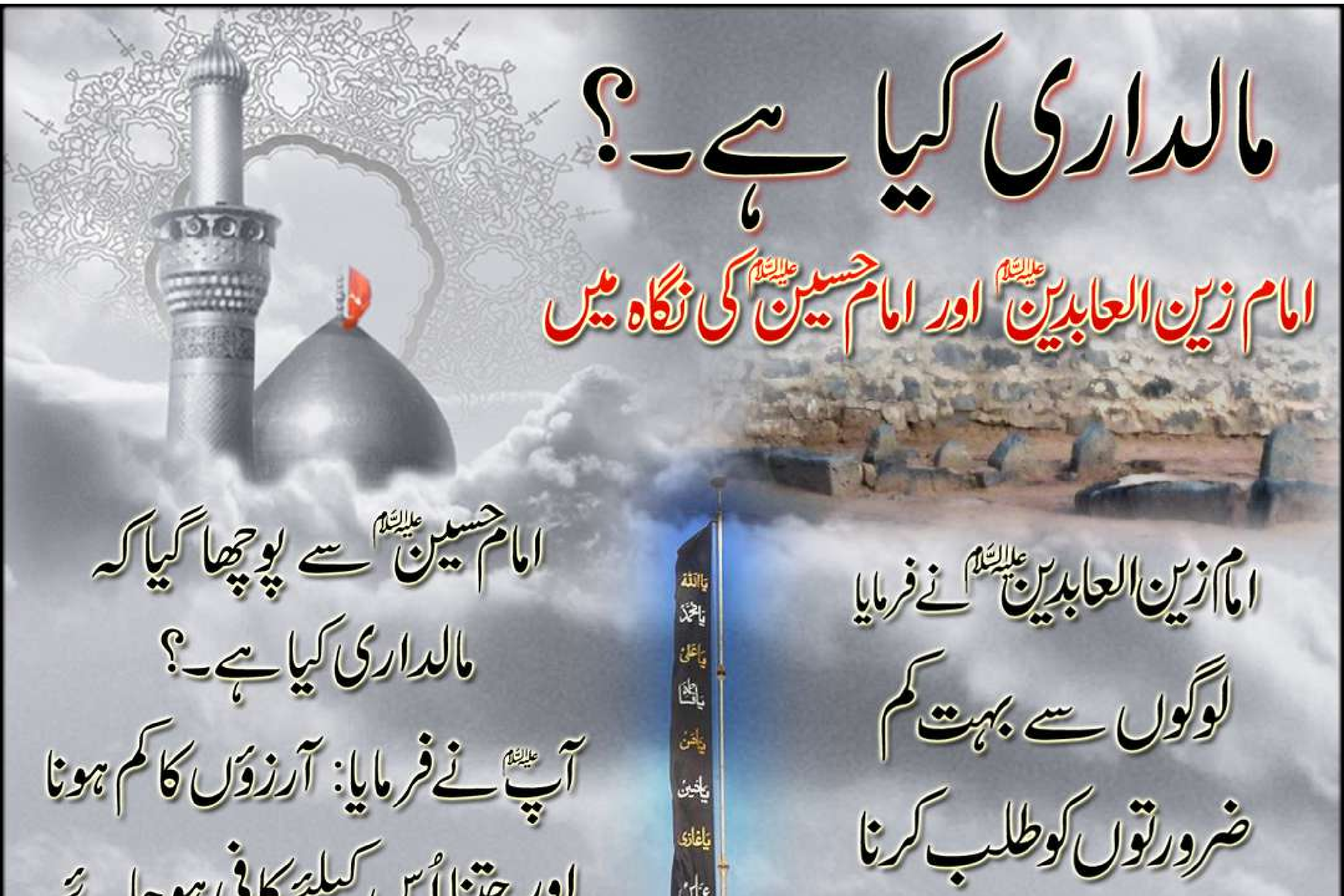

مالداری کیا ہے۔؟
امام زین العابدین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کی نگاہ میں
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
لوگوں سے بہت کم
ضرورتوں کو طلب کرنا
مالداری ہے۔۔
(تحف العقول)
امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ
مالداری کیا ہے۔؟
آپ علیہ السلام نے فرمایا: آرزوؤں کا کم ہونا
اور جتنا اُس کیلئے کافی ہو جائے
اُس پر راضی رہنا۔۔
(معانی الاخبار)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

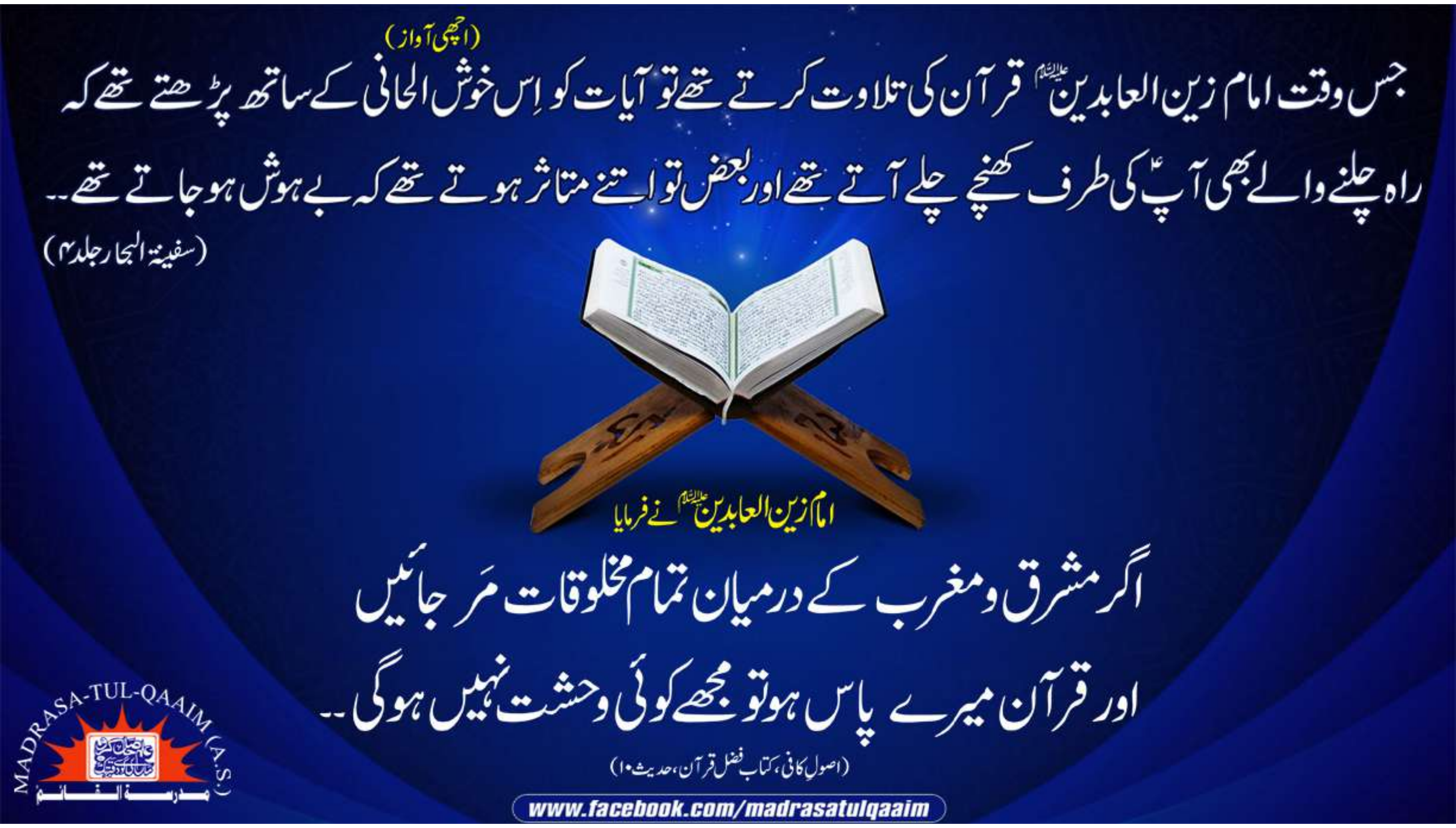
(اچھی آواز)
جس وقت امام زین العابدین علیہ السلام قرآن کی تلاوت کرتے تھے تو آیات کو اِس خوش الحانی کے ساتھ پڑھتے تھے کہ
راہ چلنے والے بھی آپؑ کی طرف کھنچے چلے آتے تھے اور بعض تو اتنے متاثر ہوتے تھے کہ بے ہوش ہو جاتے تھے۔۔
(سفینۃ البحار جلد۴)
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
اگر مشرق و مغرب کے درمیان تمام مخلوقات مَر جائیں
اور قرآن میرے پاس ہو تو مجھے کوئی وحشت نہیں ہوگی۔۔
(اصولِ کافی، کتاب فضل قرآن، حدیث ۱۰)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت سعید ابنِ جبیرؓ کی قرآن سے اُنس و محبت

سعید ابن جبیرؓ، حضرت امام سجادؑ کے اصحابِ باوفا میں سے تھے اور اہلِ بیتؑ سے محبت کے جرم میں شہید ہوئے۔
قرآن سے اُنس و محبت کا یہ عالم تھا کہ ہر دو راتوں میں ایک قرآن ختم کرلیا کرتے تھے۔
وہ خود فرماتے تھے کہ مکّہ میں قیام کے دوران میں دو رکعت مستحبی نماز میں قرآن ختم کیا کرتا تھا۔

(معجم رجال الحدیث، آیت اللہ خوئیؒ)

روئے زمین پر کوئی ایسا نہیں جو سعید ابنِ جبیرؓ کے علم کا محتاج نہ ہو۔ (بحوالہ رجالِ طوسیؒ ص۹۰، سفینۃ البحار جلد۱ ص۶۲۱)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
علیہ السلام
السید الساجدین
۲۵ محرم الحرام
انا ابن من بکت علیہ ملائکتہ السماء، انا ابن من ناحت علیہ الجن فی الارض والطیر فی الھواء
میں اُس کا بیٹا ہو جس پر آسمانی فرشتوں
نے گریہ کیا اور زمین پر جنوں اور
ہوا میں پرندوں نے بھی نوحہ خوانی کی
بحارالانوار،ج54،ص74 عوالم ج17،ص485
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

غصّہ کو ضبط کرنا۔۔۔۔سیرت امام سجّاد علیہ السّلام ہے

امام سجاد علیہ السّلام کی خصوصیات میں سے ایک

عفو و بخشش اور برائی کے جواب میں نیکی کرنا تھا

امام سجاد علیہ السّلام اپنی اس خصوصیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

"میرے لئے غضب کو پینے سے زیادہ میٹھا کوئی گھونٹ نہیں ہے

غصّہ کو پی جانا میرے لئے سب سے میٹھی چیز ہے۔

(اصول کافی۔ جلد۲۔صفحہ ۱۰۹۔نرم افزار جامع الاحادیث)

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
خبردار۔!
گناہوں پر خوش نہ ہونا
کیونکہ
گناہوں پر خوش ہونا
گناہ کرنے سے
زیادہ بڑا ہے۔۔
(بحارالانوار جلد۸ ص۱۵۹)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امام زین العابدینؑ کا افطار کیسا ہوتا تھا۔؟

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

امام سجاد علیہ السلام ہر روز جب روزہ رکھتے تھے حکم دیتے تھے کہ ایک گوسفند کو ذبح کیا جائے اور اسے کاٹ کر پکایا جائے اور جب عصر کا وقت ہوتا تھا دیگ پر جھک کر اس کی خوشبو سونگھتے تھے اس کے بعد حکم دیتے تھے کہ برتن لائے جائیں اور فلاں گھر والوں کیلئے، فلاں گھر والوں کیلئے نکالا جائے۔ [تمام کھانے کو لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیا جاتا تھا] اس کے بعد خشک روٹی اور خرما لایا جاتا تھا آپ اس سے افطار فرماتے تھے اور یہی آپ کا کھانا ہوتا تھا۔

اللہ کا درود ہو آپ اور آپ کے پاک آبا و اجداد پر۔

الکافی:4/68/3، المحاسن:2/158/1432، من لا یحضرہ الفقیہ:2/134/1955، مکارم الأخلاق:1/297/930، المناقب لابن شهر آشوب:4/155، بحار الأنوار:6/96/317.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امام سجادؑ
اور واقعۂ کربلا
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
امام سجادؑ واقعۂ کربلا میں
اپنے والد حضرت امام حسینؑ
اور اُن کی اولاد و اصحابؑ کی شہادت کے دن
شدید بیماری میں مبتلا تھے
اور بیماری کی شدت اِس قدر تھی
کہ جب بھی یزیدی سپاہی
آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کرتے
تو ان ہی میں سے بعض یہ کہہ دیتے تھے
کہ اِس نوجوان کے لیے یہی بیماری کافی ہے
جس میں وہ مبتلا ہے۔
شیخ مفید، الارشاد، ج 2، ص 113
طبرسی، اعلام الوری،ج 1، ص 469
www.facebook.com/madrasatulqaaim

دوزخ سے
ڈرنے والے کی نشانی
امام سجادؑ کی زبانی
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
جو آتشِ جہنّم سے ڈرے گا
وہ خدا سے اپنے گُناہوں کے بارے میں
جلد توبہ کرے گا
اور حرام کاموں کے ارتکاب سے بچے گا۔
(تحف العقول۔صفحہ 281)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

نجات دینے والی چیزیں

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا

تین چیزیں مومن کو نجات دینے والی ہیں۔

1۔لوگوں کے بارے میں زبان روکنا، غیبت نہ کرنا۔

2۔ایسے کام کرنا جو اس کے لئے دنیا و آخرت میں مفید ہوں۔

3۔اپنے گناہوں پر زیادہ رونا۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

(تحف العقول۔صفحہ282)